عبدالحق ممبر قومی اسمبلی نے حسب ذیل مراسلہ کی صورت میں ارکان قومی اسمبلی و سینیٹ کو موجودہ حالات اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس سلسلے کا پہلا قدم ہے، ہماری کوشش ہے کہ اجلاس سے قبل اسلام آباد میں ہم خیال ارکان کا ایک اجتماع بھی منعقد کیا جاسکے اور کسی بل یا قرارداد کی شکل میں شریعت کی مکمل بالا دستی کیلئے آئین میں ترامیم کی کوئی صورت نکالی جائے۔ نتائج اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔——

وما ذلک علی اللہ بعزیز۔ (سمیع الحق)

حضرت مولانا کا مکتوب حسب ذیل ہے :

گذارش ہے کہ موجودہ انتخابات جن حالات میں ہوئے ہیں۔ اور ان کے نتائج سے ملک کے سیاسی اور نظریاتی مستقبل کا جو نقشہ سامنے آرہا ہے۔ وہ آپ جیسے تجربہ کار بزرگ سے مخفی نہیں ہے۔ میں اس موقع پر ضروری سمجھتا ہوں کہ پارلیمنٹ کے ان ارکان کو جو ملکی سالمیت کے تحفظ اور اسلامی نظام کے عملی نفاذ میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ موجودہ حالات کی روشنی میں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاؤں۔ مجھے امید ہے کہ آنجناب پوری سنجیدگی کے ساتھ میری ان معروضات پر غور فرماویں گے۔

—— برطانوی استعمار ہمارے اس خطہ زمین پر کم و بیش دو سو برس حکمرانی کے بعد ۱۹۴۷ء کو یہاں سے چلا گیا۔ لیکن اس نے اپنے استعماری نظام کو چلانے اور قائم رکھنے کیلئے جو انتظامی، عدالتی، معاشرتی اور معاشی ڈھانچہ قائم کیا تھا وہ ابھی تک موجود ہے۔ اور نہ صرف یہ کہ ہمارے بیشتر مسائل کے وجود اور ان کے الجھاؤ کا باعث ہے۔ بلکہ ملک میں مؤثر تبدیلی اور اسلامی نظام کے نفاذ کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

—— روسی استعمار افغانستان میں فوجی جارحیت کے ذریعے اپنا قبضہ مستحکم بنانے میں مصروف ہے اور اسکی جارحیت کا دائرہ پاکستان تک وسیع ہو رہا ہے۔ یہ جارحیت صرف فوجی نہیں۔ بلکہ روس نظریاتی اور فکری یلغار کے ذریعہ بھی پاکستان اور جنوبی ایشیا کے دیگر ممالک کو ان کے دینی و نظریاتی تشخص سے محروم کرکے انہیں اپنے دائرۂ اثر و تصرف میں شامل کرنا چاہتا ہے۔

—— پاکستان کے اندر بعض سیاسی حلقوں کیطرف سے اسلام اور اسلامی نظام

کی کھلم کھلا مخالفت کے رجحانات فروغ پا رہے ہیں۔ اور اسلام کے منصوص احکام کے خلاف نام نہاد اجتہاد اور الحاد کے نام پر تجدد پسندی کا دروازہ کھول کر اسلام کے لیبل کو لادینی نظریات اور قوانین پر چسپاں کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔
—— قادیانیت اور دیگر اسلام دشمن گروہوں کی سرگرمیاں دن بدن بڑھتی جارہی ہیں اور ان کو ان تمام عناصر و عوامل کی حمایت اور پشت پناہی حاصل ہے۔ جو اسلام کی مکمل عملداری سے خائف ہیں۔

ان حالات میں اسلام اور ملک سے محبت رکھنے والے ارکان پارلیمنٹ کا فریضہ ہے۔ کہ وہ پارلیمنٹ میں اپنے کردار اور پالیسیوں کا تعین انتہائی غور و فکر اور سنجیدگی کے ساتھ کریں۔ تاکہ وہ خدا تعالیٰ عوام اور ملک کی طرف سے سپرد کردہ ذمہ داریاں صحیح طور پر ادا کر سکیں۔

اکابر احباب کے مشورہ سے میرا ارادہ ہے کہ قومی اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے آغاز سے ایک دو روز قبل یا دوران اجلاس اسلام آباد میں پارلیمنٹ اور دیگر اسمبلیوں کے ان ارکان کے اجتماع کا اہتمام کیا جائے۔ جو ۱۔ فرنگی نظام کا خاتمہ ۲۔ اسلامی نظام کے مکمل نفاذ۔ ۳۔ اشتراکیت، قادیانیت اور دیگر اسلام دشمن تحریکات کے مقابلہ اور ۴۔ پاکستان کے نظریاتی تشخص اور سالمیت کے تحفظ پر یقین اور ان مقاصد کیلئے جد و جہد کرنے کا عزم رکھتے ہیں تاکہ ہم باہمی مشاورت کے ساتھ کوئی منظم پروگرام وضع کر سکیں۔
آنجناب سے گذارش ہے کہ گہرے غور و فکر اور سنجیدہ توجہ کے ساتھ میری ان معروضات کے بارے میں اپنی گرانقدر رائے اور تجاویز سے آگاہ فرمادیں۔ تاکہ ان آراء و تجاویز کی روشنی میں حتمی پروگرام طے کیا جاسکے —— امید ہے آنجناب کے مزاج بعافیت ہوں گے۔

والسلام

جواب کا منتظر

عبدالحق عفی عنہ

ممبر قومی اسمبلی و مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک